سوال

(48) یاجوج اور ماجوج کون ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یاجوج اور ماجوج کون ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یاجوج اور ماجوج انسانوں ہی میں سے دو امتیں ہیں، جو اس وقت بھی موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ذوالقرنین کے قصے کے ضمن میں فرمایا ہے :

حَتّیٰ إِذا بَلَغَ بَینَ السَّدَّینِ وَجَدَ مِن دونِهِما قَومًا لا یَكادونَ یَفقَهونَ قَولًا ٩٣ قالوا یـٰذَا القَرنَینِ إِنَّ یَأجوجَ وَمَأجوجَ مُفسِدونَ فِی الأَرضِ فَهَل نَجعَلُ لَكَ خَرجًا عَلیٰ أَن تَجعَلَ بَینَنا وَبَینَهُم سَدًّا ٩٤
قالَ ما مَكَّنّی فیهِ رَبّی خَیرٌ فَأَعینونی بِقُوَّةٍ أَجعَل بَینَكُم وَبَینَهُم رَدمًا ٩٥ ءاتونی زُبَرَ الحَدیدِ حَتّیٰ إِذا ساویٰ بَینَ الصَّدَفَینِ قالَ انفُخوا حَتّیٰ إِذا جَعَلَهُ نارًا قالَ ءاتونی أُفرِغ عَلَیهِ قِطرًا ٩٦ فَمَا اسطـٰعوا أَن
یَظهَروهُ وَمَا استَطـٰعوا لَهُ نَقبًا ٩٧ قالَ هـٰذا رَحمَةٌ مِن رَبّی فَإِذا جاءَ وَعدُ رَبّی جَعَلَهُ دَكّاءَ وَكانَ وَعدُ رَبّی حَقًّا ٩٨ ... سورة الكهف

''یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔ ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں، بھلا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کردیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔ اس (ذوالقرنین) نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے، وہ بہت اچھا ہے، تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا۔ تم مجھے لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لا دو (چنانچہ کام جاری کردیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کردیا تو کہا کہ (اب اس میں) دھونکو یہاں تک کہ جب اس کو (خوب دھونک کر) آگ کردیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں، پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔ ذوالقرنین نے کہا: یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے۔ جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کردے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«یَقُولُ اللّٰہُ یوم القیامة یا آدم قم فأبعث بعث النار من ذریتک : (الیٰ أن قال رسول اللہ) : اَبْشِرُوا فَاِنَّ مِنْكُمْ رَجُلٌ وَمِنْ یاجُوجَ وَمَاجُوجَ اَلْفٌ» (صحيح البخاري، احادیث الانبیاء، باب قصة یاجوج وماجوج، ح: ٣٣٤٨، و صحیح مسلم، الایمان، باب قوله : یقول اللہ لآدم : اخرج ... ح : ٢٢)

’’اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: اے آدم! اٹھ کر کھڑے ہو اور اپنی ذریت میں سے جہنمیوں کو نکال کر بھیجو (پھر حدیث طویل کا ذکر ہے) حتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: ’’تم خوش ہو جاؤ کہ تم میں سے ایک شخص اور یاجوج اور ماجوج میں سے ایک ہزار جہنم میں جائیں گے۔‘‘

یاجوج اور ماجوج کا خروج اگرچہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے، تاہم اس کا خوف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی محسوس کیا گیا۔ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث میں ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح گھبرائے ہوئے تشریف لائے کہ چہرۂ اقدس سرخ ہو رہا تھا اور آپ فرما رہے تھے:

«لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَیْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْیَوْمَ مِنْ رَدْمِ یَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ ہٰذِہٖ وَحَلَّقَ بِاِصْبَعِهِ الْاِبْہَامِ وَالَّتِی تَلِیہَا» (صحیح البخاري، الفتن، باب یاجوج وماجوج، ح: ۷۱۳۵ و صحیح مسلم، الفتن، باب الفتن، وفتح ردم یاجوج وماجوج، ح: ۲۸۸۰)

’’اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، عربوں کے لیے اس شر کی وجہ سے خرابی ہے جو قریب آگیا ہے اور وہ یہ کہ یاجوج اور ماجوج کی دیوار میں سے آج اتنا حصہ کھل گیا ہے اور (یہ فرماتے ہوئے) آپ نے انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی کا دائرہ بنایا۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 99

محدث فتویٰ